

126705- مادہ جانور کی قربانی کرنے کا حکم

سوال

سوال: کیا قربانی کیلئے مادہ جانور ذبح کیا جاسکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

قربانی کیلئے یہ شرط لگائی جاتی ہے کہ وہ بہیمۃ الانعام میں سے ہو، عیوب سے پاک، اور شرعی طور پر معتبر عمر کی ہو، تاہم اس میں زیادہ کا کوئی فرق نہیں ہے، اس لئے زیادہ کوئی بھی جانور قربانی کیلئے ذبح کیا جاسکتا ہے۔

نووی رحمہ اللہ "المجموع" (8/364) میں کہتے ہیں:

"قربانی کیلئے جانور کا "انعام" [پالتو] یعنی اونٹ، گائے، بخری میں سے ہونا لازمی ہے، اور اس میں اونٹ، گائے، اور بخری کی تمام اقسام مثلاً: بھیر، دنبہ وغیرہ سب شامل ہیں، لہذا "انعام" [پالتو] جانور قربانی کیلئے درست نہیں ہونگے، مثلاً: جنگلی بھینسا، زبر او غیرہ سب کے نزدیک قربانی کیلئے جائز نہیں ہیں، مذکورہ پالتو جانوروں میں زراور مادہ سب شامل ہیں، اور ان کے بارے میں ہمارے ہاں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں ہے "انتہی مختصراً"

دائمی فتویٰ کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا:

ہمیں قربانی سے متعلق بتائیں، کیا چھ مہینوں کی بخری کافی ہوگی؟ کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ بھیر یا بخری ایک سال کی ہونی چاہئے؟

"بھیر اسی وقت قربانی کے لائق ہوگا جبکہ اس کے چھ ماہ پورے ہو چکے ہوں اور ساتویں ماہ میں داخل ہو چکا ہو، چاہے وہ زہویا مادہ، اسے عربی زبان میں "جذع" کہا جاتا ہے، جیسا کہ ابو داؤد اور نسائی نے مجاشع رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بیان کیا ہے کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: (چھ ماہ کا دنبہ وہی حق ادا کرتا ہے جو دو ماہ کا دنبہ ادا کرتا ہے)

بخری، گائے اور اونٹ کی قربانی اسی وقت ہو سکتی ہے جب کہ وہ دو ماہ ہو، چاہے وہ زہویا مادہ۔ بخری ایک سال مکمل کر کے دوسرے میں داخل ہو، یا گائے دو سال پورے کر کے تیسرے میں داخل ہو جائے، اور اونٹ پانچ سال مکمل کر کے چھٹے سال میں داخل ہو تو اسے "دو ماہ" کہا جاتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (دو ماہ بخری ذبح کرو، ہاں اگر اس کا ذبح کرنا تم پر دشوار ہو، تو جذع [چھ ماہ کا دنبہ] ذبح کرو) مسلم

ماخوذ از: "فتاویٰ اللجنة الدائمة" (11/414)

قربانی سے متعلق مزید شرائط دیکھنے کیلئے سوال نمبر: (36755) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.